بواسیر
اور اس کا علاج



تصنیفِ لطیف

حُضور فیض ملت مُفسر اعظم پاکستان
حضرت علامہ الحافظ ابو صالح مفتی
محمد فیض احمد اویسی رضوی علیہ رحمۃ اللہ

پیش لفظ

بِسۡمِ اللّٰہِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡمِ

نَحۡمَدُہٗ وَنُصَلِّیۡ عَلٰی رَسُوۡلِہِ الۡکَرِیۡمِ

فقیر نے الحمدللہ باقاعدہ درسی کتب طب حضرت حکیم اللہ بخش صاحب رحمۃ اللہ علیہ سے پڑھی تھی لیکن علم الادیان کی مصروفیت نے اس پر عمل کا موقع نہ دیا۔اسی لئے فقیر دوستوں سے عرض کرتا رہتا ہے کہ فقیر بے عمل حکیم ہے۔ بواسیر سے تعارف ہوا جب خود اس میں مبتلا ہوا تو اس میں بھی طبی ادویات کے بجائے پرہیز اور ایک روحانی نسخہ پر عمل کیا جس کا ذکر آگے آئے گا ان شاء اللہ۔ البتہ پرہیز کا عرض کردوں طب کے اصول کے علاوہ فقیر کا تجربہ ہے کہ علاج سے پرہیز بہتر ہے۔

پرھیز: سالن میں بجائے سرخ مرچ کے سیاہ مرچ استعمال کی جائے۔ گرم غذائیں مثلاً گوشت ہر قسم کے بجائے سبزیاں استعمال کی جائیں۔ بادی اشیاء سے بچیں جو سبزیوں کی قسمیں ہیں اور تا صحت اس پر عمل جاری رکھیں۔

نوٹ: پائخانہ سے فراغت کے بعد کم از کم تین ڈھیلے مٹی کے مقعد پر پھیرے جائیں فراغت کے بعد پائخانہ کی جگہ کموڈ(commode)، فلش یا کھلی جگہ سے فوراً اُٹھ جانا چاہیے۔ مزید تحقیق کے لئے رسالہ ہذا پڑھیں۔

فقط والسلام

مدینے کا بھکاری

الفقیر القادری ابو الصالح محمد فیض احمد اُویسی رضوی غفرلہٗ

بہاولپور پاکستان

۲۸ شعبان المعظم ۱۴۲۷ھ بروز جمعرات بعد صلوٰۃ الظہر

بِسۡمِ اللّٰہِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡمِ

الحمد للّٰہ وحدہٗ والصلوٰۃ والسلام علیٰ من لا نبی بعدہٗ

امابعد! حضور نبی پاک ﷺ نے فرمایا کہ قرب قیامت میں بواسیر کا مرض عام ہو جائے گا۔[1] یہ حضور سرور کونین ﷺ کا معجزہ ہے جسے عرف عام میں علم غیب تعبیر کیا جاتا ہے کہ جیسے فرمایا وہ ہمارے زمانے میں عام ہے اور یہ مرض بہت زیادہ پھیل رہا ہے اور ہمارے دور میں کچھ اسباب بھی ایسے ہیں کہ انکی وجہ سے بواسیر ہوناہی ہے۔ اسکی تفصیل آگے آئے گی اس سنی مسلمان کے عقیدہ کی تائید و توثیق ہوتی ہے کہ حضور نبی پاک ﷺ کو کائنات کے ذرہ ذرہ کا علم منجانب اللہ حاصل ہے کیونکہ بواسیر کے لئے جیسے فرمایا آج ہم مشاہدہ کر رہے ہیں کہ اکثر لوگ بواسیر کے مرض میں مبتلا ہیں۔

وجہ کثرت بواسیر: غذائیں بھی کچھ ایسی ہیں جن سے بواسیر کا ہونا لازمی امر ہے اور ہمارا معاشرہ بھی کچھ ایسا ہو گیا ہے جس سے بواسیر نے ہوناہی ہونا ہے۔ سابق دور میں لوگ بھی بواسیر میں مبتلا ہوتے تھے لیکن بہت کم۔ صحابہ کرام رضی اللہ عنہم میں سے بھی بعض صحابہ بواسیر میں مبتلا ہوئے۔

دور سابق: سابق دور میں یہ بیماری بہت کم لوگوں کو ہوتی تھی۔ اسکی ایک وجہ یہ ہے کہ پہلے لوگ قضاحاجت کھلی فضاء میں کرتے اور فضلات خروج کے بعد اسکے الجزات(اجزاء) فضا میں چلے جاتے اور وہ قضاحاجت کے بعد فوراً اُٹھ کھڑے ہوتے استنجاء وغیرہ دوسری جگہ بدل کر کرتے اس سے فضلات کے جراثیم کو مقعد سے چمٹنے کا موقعہ نہ ملتا اور شرعی حکم بھی یہی ہے کہ انسان کو چاہیے کہ قضاءِ حاجت سے فارغ ہوتے ہی اس جگہ فوراً اٹھے اور کھڑے ہونے سے پہلے اپنا جسم ڈھانپتے اس طرح سے بواسیر نہ ہو گی۔ (ان شاء اللہ)

موجودہ دور: موجودہ دور میں بواسیر کے لئے مواقع آسانی سے میسر ہیں مثلاً کمرہ بند یا کھلا لیکن پائخانہ کیلئے کھول دیا۔ فلش کا استعمال عام ہے حوائج ضروریہ میں سے یہ ایک اہم ضرورت ہے بعد فراغت استنجاء بھی وہیں پر ہی کرتے ہیں اس کیفیت کافی دیر بیت الخلاء میں وقت گزارنا ہے۔ ظاہر ہے کہ اس سے فضلات کے جراثیم کا مقعد کو چمٹنا لازمی امر ہے پھر ڈھیلوں سے مقعد کو صاف کرنے کی سنت تو عرصہ سے دور حاضرہ کے لوگوں سے الوداع فرما گئی ہے (الا ماشاء اللّٰہ) پھر بعد فراغت از قضاحاجت پانی سے دھوناہی ہے اس سے فضلات کے مقعد چمٹنا اور زیادہ مضبوط و مستحکم ہو جاتا ہے۔ اس سے بواسیر کی کثرت ہونی ہی ہے اور کثرت ہے بھی اور معاملہ آگے بڑھ رہا ہے۔ اللہ ہم سب اس موذی بیماری سے محفوظ فرمائے۔ آمین بجاہ سید المرسلین ﷺ

بواسیر سے حفاظت کی تدابیر: رسول اکرم ﷺ نے اپنی امت کو ہر شعبہ کے آداب وطریقے سکھائے ہیں اگر ان پر صحیح طورِ عمل ہو تو یقیناً دنیا میں زندگی تندرستی اور خوشحالی سے بسر ہو گی اور آخرت نے تو سنورنا ہی ہے لیکن افسوس مسلمان بجائے رسول اللہ ﷺ کے ارشادات گرامی پر عمل کرنے کے الٹی چال چلتا ہے۔ یہی وجہ ہے کہ ایسا مسلمان دارین میں ذلت ورسوائی اٹھائے گا۔

---

[1] (التذكرة بأحوال الموتى وأمور الآخرة، باب قول النبي صلى الله عليه وسلم: "بعثت أنا والساعة كهاتين". ص1218، مكتبة دار المنهاج للنشر والتوزيع، الرياض، الطبعة: الأولى، 1425 هـ)

فقیر بیت الخلاء کے مکمل طور آداب عرض کرتا ہے تاکہ مسلمان برادری اس پر عمل کر کے اپنی دارین کو سنوارے اور خصوصیت سے بواسیر جیسی موذی بیماری سے چھٹکارا پاسکے۔

آداب بیت الخلاء: حضور نبی اکرم ﷺ نے فرمایا: بول وبراز (پیشاب پاخانہ) کے وقت قبلہ کو رخ نہ ہو۔[2] داہنے ہاتھ سے استنجاء کرنے اور تین سے کم ڈھیلوں کا استنجاء کرنے اور ہڈی گوبر وغیرہ سے استنجاء کرنے پانی میں پیشاب ٹٹی کرنے راستہ اور سایہ میں پیشاب وغیرہ کرنے سے اعتراض کرے۔ اسی طرح غسل خانہ میں اور جہاں بیٹھ کر وضو کیا جائے وہاں پیشاب وغیرہ نہ کیا جائے وسواس (وسوسوں) کی بیماری پیدا ہوتی ہے کھڑے ہو کر پیشاب وغیرہ کرنا منع ہے ۔نصرانیوں نے مسلمانوں پر ایسا قبضہ جمایا ہے اب لوگ خود کو مسلمان کہلانے والے کھڑے ہو کر پیشاب کرتے ہیں۔ انہیں پتہ نہیں کہ کھڑے ہو کر پیشاب کرنے سے قبر کا عذاب سخت ہو گا۔

جس شخص کو پاخانہ یا پیشاب کی ضرورت ہو تو اسے چاہیے کہ اس کے مجبور کرنے سے پہلے اٹھے اور اگر پیشاب وغیرہ کی ضرورت ہو لیکن بیٹھا رہے تو سخت بیماریوں میں مبتلا ہو جائے گا۔ یہی وجہ ہے کہ پیشاب وغیرہ کی ضرورت کے وقت نماز پڑھنا مکروہ ہے۔ اٹھ کر کسی علیحدہ مکان میں جوتا پہن کر جائے اور اگر جنگل میں جائے تو لوگوں کی نظر سے دور ہو جائے لیکن ننگے سر نہ ہو اور جب پاخانہ کے دروازے پر پہنچے تو یہ دعا پڑھے:

اَللّٰھُمَّ اِنِّیۤ اَعُوْذُبِکَ مِنَ الْخُبُثِ وَالْخَبَائِثْ

اے اللہ میں تیرے وسیلے سے ناپاکی اور ناپاک چیزوں سے پناہ مانگتا ہوں۔

اور پاخانہ میں پہلے بایاں پاؤں رکھے اور بیٹھنے کے بعد پھر اپنے جسم کو کھولے اور بائیں پاؤں پر زور دے کر پاؤں پھیلا کر بیٹھے اور اس حالت میں کسی سے بات چیت نہ کرے۔ حتیٰ کہ سلام یا سلام کا جواب چھینک کے بعد الحمد للہ بھی نہ کہے اور اذان کا جواب بھی نہ دے اور شرمگاہ کو نہ دیکھے اور فارغ ہونے کے بعد بہ قدر ضرورت ڈھیلوں کا استعمال کرے اس طرح کے پہلا ڈھیلا آگے سے پیچھے کو لے جائے دوسرا پیچھے سے آگے کو اور تیسرا پھر اسی طرح بشرطیکہ گرمی کا موسم ہو ورنہ پہلا ڈھیلا پیچھے سے آگے کو دوسرا اس کے خلاف اور تیسرا پہلے کی طرح مگر یہ دونوں صورتیں مردوں کے لئے ہیں۔ عورتوں کو ہر موسم میں دوسری صورت کے موافق کرنا چاہیے۔ بیت الخلاء میں ضرورت سے زیادہ دیر نہ بیٹھے کہ بواسیر کی بیماری کا خطرہ ہے اور بیت الخلاء کی فراغت پر ڈھیلوں سے ضرور صفائی کرے ان شاء اللہ بواسیر کی بیماری نہیں ہو گی۔ بواسیر والا اس پر التزام کرے تب بھی سنتِ نبویہ علیٰ صحابہا السلام کی برکت سے بواسیر جاتی رہے گی کھڑے ہونے سے پہلے اپنے جسم کو بند کرے اور نکلتے وقت داہنا پاؤں نکال کر یہ دعا پڑھے۔

غُفْرَانَکَ اللّٰھُمَّ اَلْحَمْدُ لِلّٰہِ الَّذِیْ اَذْھَبَ عَنِّیْ مَا یُؤْذِیْنِیْ وَاَمْسِکْ فِیْ مَا یَنْفَعُنِیْ

---

[2] (السنن الكبرى للبيهقي، كتاب الطهارة، باب النهي عن استقبال القبلة واستدبارها لغائط أو بول، 147/1، رقم الحديث428، دار الكتب العلمية، بيروت لبنان الطبعة: الثالثة، 1424 هـ 2003م)

اے اللہ میں تجھ سے تیری بخشش چاہتاہوں سب تعریفیں اسی اللہ کو جس نے مجھ سے وہ چیزیں دور کر دی جو مجھے تکلیف دیتی اور وہ چیز باقی رکھی جو مجھے فائدہ دے گی۔

اس کے بعد پیشاب والے مقام کاڈھیلے سے اتنی دیر تک استنجاء کرے پھر قطرہ آنے کاشبہ نہ رہے پوری اطمینان ہو جائے خواہ چند قدم چلنے یاکسی طرح سے پھر جب ڈھیلے سے استنجاء کر چکے توپانی سے استنجاء کرنے کے لئے کسی دوسری جگہ جائے اور پہلے اپنے ہاتھ تین بار دھوئے اور جسم کھولنے سے پہلے یہ دعاپڑھے۔بیت الخلاء واستنجاء گاہ میں ادھر اُدھر نہ دیکھے۔

بِسْمِ اللّٰهِ الْعَظِيْمِ ط وَبِحَمْدِهٖ اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ عَلٰى دِيْنِ الْاِسْلَامِ ط اَللّٰهُمَّ اجْعَلْنِيْ مِنَ التَّوَّابِيْنَ وَجَعَلْنِيْ مِنَ الْمُتَطَهِّرِيْنَ ط الَّذِيْنَ لَا خَوْفٌ عَلَيْهِمْ وَلَا هُمْ يَحْزَنُوْنَ ط

بزرگ خداکانام لے کراس کی تعریف کرکے اللہ کاشکر ہے دین اسلام پر اے اللہ مجھ کو اس گروہ سے جو گناہوں سے توبہ کرتے ہیں اور نجاستوں سے پاک ہونے والے ان لوگوں کونہ خوف ہوتاہے اور نہ ہی کوئی رنج ہوتاہے۔

پھرپانی سے پہلے اپنے پاخانہ کے مقام کو دھوئے اس کے بعد پیشاب کے بعد اپناہاتھ زمین یامٹی سے مَل کر تین دفعہ دھوئے اور کوئی کپڑاوغیرہ ہوتو اس سے جسم کے پانی کوصاف کرے پھرپاجامہ یاچادرباندھ لے طہارت خانے سے نکلتے وقت یہ دعاپڑھے۔

اَللّٰهُمَّ طَهِّرْ قَلْبِيْ مِنَ النِّفَاقِ وَحَصِّنْ فَرْجِيْ مِنَ الْفَوَاحِشِ ط

اے اللہ میرے دل کونفاق سے پاک کر دے اور میری شرمگاہوں کوگندگی سے بچا۔

مسئلہ : استنجاء کرتے وقت دُبُر[3] کوڈھیلارکھے تاکہ مخرج کے اندرکاحصہ بھی دھل جائے۔لیکن اگرروزہ ہوتوپھر ایسانہ کرے کہ پانی پیٹ کے اندر چلا جائے گا۔

مقدمہ : بواسیر عربی لفظ ہے باسور کی جمع ہے اور اسکے مریض کو مبسور کہاجاتاہے۔چونکہ مَقعِد[4] پر باریک باریک پھُنسیاں(دانے)ہوتی ہیں اسی لئے وس کانامفرد کے جمع کاصیغہ مستعمل ہوتاہے جیسے کفتار کو حضاجر کہاجاتاہے جو حضجر کی جمع ہے چونکہ اس کاپیٹ طعام ایک حضجر کے بجائے ہضم کرجاتاہے اور جیسے اولیاءولی کی جمع ہے اور یہ لقب سیدنانظام الدین اولیاءدہلوی رضی اللہ عنہ کالقب ہے وہ اس لئے کہ آپکے کمالات بے شمار اولیاء کے کمالات جامع ہی ہیں۔

انسان نے جب سے آرام طلب زندگی اختیار کی ہے اور جب سے اس کے نفیس اور پرتکلیف خوراک اپنائی ہے اس وقت سے بواسیر کی بیماری اس کے لئے اذیت کامستقل بنی رہی ہے۔طب میں بواسیر اس بیماری کوکہتے ہیں جس میں پاخانہ والی جگہ کے آس پاس کناروں پرمسّے نمودار ہوتے ہیں۔اطباءقدیم

---

3) پچھلی شرم گاہ

4) پاخانہ کے نکلنے کی جگہ

نے اس کو خونی اور بادی اقسام میں بیان کیا ہے۔ بادی سے مراد مسوں کا وجود ہے۔ اس میں جلن ہوتی ہے۔ یہ پھول جاتے ہیں۔ کبھی کبھی ان کے ساتھ مقعد کے کنارے اور اندر کی جھلیاں زور لگانے پر باہر کی سمت الٹ جاتی ہیں۔ خونی قسم میں قبض یا اجابت کے دوران زور لگانے پر پھولے ہوئی مسوں میں سے کوئی ایک پھوٹ جاتا ہے جس سے خون بہنے لگتا ہے بعض مریضوں کو جس روز خون آتا ہے اس روز ان کو قبض نہیں ہوتا۔

اطباء قدیم باہر سے نظر آنے والے بواسیر کے مسوں کو ان کی شکل وصورت کے لحاظ سے توتی، انگوری، انجیری اور کھجوری وغیرہ کے ناموں سے بیان کرتے ہیں کیونکہ خون کی وریدوں میں جب ٹھہراؤ پیدا ہو جاتا ہے تو وہ پھول کر کوئی بھی شکل اختیار کر سکتی ہیں۔ یہ شکل انگور جیسی ہو یا توت جیسی لیکن اصول علاج ان سب قسموں کیلئے یکساں ہے۔ یہ بڑا مہلک مرض ہے جسکو ایک دفعہ چمٹ جائے اسے نہیں چھوڑتی ذرا سرد یا گرم چیز کھائی کہ اس نامراد مرض نے تکلیف دی مشہور بیماری ہے یہ دو قسم کی ہوتی ہے خونی و بادی۔

اسباب بواسیر خونی: بہت ہی گرم اشیاء کا کھانا، زیادتی تُرش، آگ کے پاس بیٹھنے سے، کثرت سے شراب نوشی، تلخ چیزوں کے کھانے سے بواسیر خونی ہو جاتی ہے۔

علامات: اس کی علامات میں ہے کہ قبض ہمیشہ رہتی ہے اور اس کے ساتھ خون یا گھونگی (گٹلی) کے ہوتے ہیں مسے ان مسوں میں سے گرم گرم غلیظ خون نکلتا ہے اور ساتھ تھوڑا درد بھی ہوتا ہے زیادہ خون نکلنے کے سبب سے مریض کے چہرے کا رنگ زرد ہو جاتا ہے سب اعضاء بے طاقت اور سست ہو جاتے ہیں۔

باب نمبر ا

اسباب بواسیر بادی خشک چیزوں کے کھانے سے زیادہ سرد چیزوں کے استعمال سے سرد جگہ میں زیادہ پھرتے رہنے سے زیادتی جماع سے بھوکا رہنے سے شراب کے پینے سے بواسیر بادی ہوتی ہے۔

علامات: پاخانہ خشک اور قبض ہوتی ہے مقعد پر بڑے بڑے موٹے مسے ہوتے ہیں اور مسے مختلف اقسام کے ہوتے ہیں بعض بڑے اور موٹے ہوتے ہیں اور بعض چھوٹے ہوتے ہیں اور ان میں درد ایسا معلوم ہوتا ہے جیسے کوئی سوئی چبھ رہی ہو رنگ بعض کا سفید اور بعض کا سیاہ ہوتا ہے بعض کو یبوست ہوتی ہے ڈکار اور چھینکیں آتی ہیں بعض مریضوں کو کھانسی اور ضیق النفس [5] بھی ہوتا ہے پاخانہ جھاگ دار اور چکنا ہوتا ہے پیٹ میں گولے کی طرح ہوا بن کر پھرتی ہے۔

فائدہ: بواسیر کا اہم ترین سبب پیٹ کے نچلے حصے اور ٹانگوں کے دوران خون میں ٹھہراؤ بیان کیا جاتا ہے۔ جو لوگ پیدل نہیں چلتے سارا دن گدے دار کرسیوں پر بیٹھے رہتے ہیں ان کی خون کی نالیوں میں دوران متاثر ہوتا ہے اور مقعد اور اس سے اوپر کی دریدیں پھول جاتی ہیں۔ پہلے خیال تھا کہ بواسیر کو پیدا

[5] سانس تنگی سے آنے جانے کا مرض / دمہ

کرنے میں جگر کی خرابی کا بھی بڑا دخل ہے۔ لیکن ایک محقق کرچن نے بواسیر کے 150 مریضوں کے جگر ہر لحاظ سے چیک کئے اور ان میں سے کسی ایک کا بھی جگر خراب نہ پایا گیا۔ جس سے اب یہ نظریہ زیادہ قوت پکڑ رہا ہے کہ بواسیر جگر کی خرابیوں سے پیدا نہیں ہوتی۔

بواسیر موروثی: ماہرین طب اس کا اہم ایک سبب وراثت قرار دیتے ہیں۔ جن لوگوں کو بواسیر کی بیماری رہی ہو ان کی اولاد کی خون کی نالیاں بھی کمزور ہوتی ہیں اور وریدوں کی دیواروں کی کمزوری ان کو بھی بواسیر میں مبتلا کر دیتی ہے ۔اس باعث 2-3سال کے بچوں کو بھی بواسیر کے مسے اور اجابت (پاخانہ) کے ساتھ خون آتے دیکھا گیا ہے۔

اعجوبہ: جانوروں کو بواسیر نہیں ہوتی۔ کیونکہ وہ چار پیروں پر چلتے ہیں تو ان کے مقعد کے ارد گرد کی وریدوں پر کوئی اضافی بوجھ نہیں پڑتا۔ اس لئے ان کی وریدوں کی دیواریں پچک کر مسے نہیں بنا سکتیں۔ جبکہ انسان دو پیروں پر چلتا ہے اور مقعد کے ارد گرد کی وریدوں پر دباؤ بڑھ جاتا ہے اور وہ کمزور پڑنے پر مسوں کی شکل اختیار کر لیتے ہیں۔

مسوں کی پیدائش: بواسیر کے مسے پیدائشی طور پر موجود ہوتے ہیں۔ پرانی قبض کی وجہ سے مریض اجابت کے لئے جب زور لگاتا ہے تو پیٹ کے اندر دباؤ بڑھنے کی وجہ سے ان میں خون بھرنا اور کمزور دیواروں کی وجہ سے خون بہنے لگتا ہے۔ قبض کے برعکس مزمن (پرانا) اِسّہال پیچِش[6] اور جلاب کی دواؤں کے مسلسل استعمال کی وجہ سے بھی دباؤ کی کیفیت پیدا ہوتی ہے اور خون بہنے لگتا ہے۔ یونانی زبان اور طبی اصطلاح میں ان کو Haemorrhoids کہتے ہیں جس کے لفظی معنیٰ خون بہنا ہے۔

خطرناک مرض: بواسیر کا اہم ترین اور خطرناک سبب بڑی آنت کا کینسر ہے آنت میں کینسر کے بوجھ اور اس کی وجہ سے دوران خون میں رکاوٹ پیدا ہوتی ہے اور وریدیں پھول کر بواسیر کی شکل اختیار کر لیتی ہیں۔ اچھے اچھے ماہر یہاں غلطی کھا جاتے ہیں۔ مدتوں بواسیر کا علاج ہوتا رہتا ہے اور جب بات کھلتی ہے تو علاج کا وقت گزر چکا ہوتا ہے۔ اس لئے بہترین طریقہ یہ ہے کہ بواسیر کے ہر مریض کا اوزار ڈال کر اندرونی معائنہ کیا جائے اگر مقعد کی نالی میں کوئی رسولی ہوئی تو آسانی سے نظر آجائے گی۔

بواسیر کی علامت: مسوں کی موجودگی اور ان سے خون بہنا بواسیر کے اہم نکات ہیں۔ بواسیر کے مسوں کی موجودگی کو بیماری کا پہلا درجہ قرار دیا گیا ہے۔ اگر مسے اجابت کے دوران الٹ کر باہر آجائیں یا ان کے ساتھ مقعد کی جھلی بھی باہر آجائے تو اس کو دوسرا درجہ کہتے ہیں۔ اس میں شرط یہ ہے کہ جھلیاں اور مسے جب ایک مرتبہ اندر داخل کر دیئے جائیں تو پھر وہ بقیہ وقت اپنے اصل مقام پر ہی رہیں۔ جب مسے اور جھلی اجابت کے دوران الٹ کر باہر آجائیں اور معمولی کوشش سے بھی اندر نہ جائیں تو بیماری کا تیسرا درجہ ہوتا ہے۔

بواسیر جب تیسرے مرحلہ تک آتی ہے تو اس میں سوزش، مقعد پر خارش، بوجھ، جلن اور بخار ہوتے ہیں۔ جب جھلیاں باہر لٹک رہی ہوں تو ان سے لیس دار رطوبت نکل کر کپڑے خراب کرتی ہے۔ اگر اضافہ میں سوزش ہو جائے تو پھر خون اور پیپ بھی نکلتے رہتے ہیں۔ (پناہ بخدا)

---

[6] مروڑ کے ساتھ پتلا پاخانہ آنا

پیچیدگیاں: حاملہ عورتوں کے پیٹ میں بوجھ کی وجہ سے ہاضمہ اوراجابت کا سارا سلسلہ گڑبڑ ہو جاتا ہے۔ان کو بواسیر کی وجہ سے جب خون آتا ہے تو اس سے ان کو خون کی کمی اور بڑھ جاتی ہے مسوں میں سوزش کی وجہ سے وہاں پھوڑا بن جاتا ہے۔ آس پاس کا سارا علاقہ ورم کی زد میں آجائے تو اٹھنا بیٹھنا مشکل ہو جاتا ہے۔ کبھی اس میں پیپ بڑھ جاتی ہے اور معاملہ لمبا ہو کر آپریشن کی فوری ضرورت تک آجاتا ہے۔

علاج: بواسیر کی مشکل قسم وہ ہے جب یہ بڑی آنت کے کینسر کی وجہ سے پیدا ہوتی ہے۔اس کے لئے ادویہ (دواوں) سے علاج نامناسب اور خطرناک کام ہے۔ حمل کے دوران بواسیر اگر تکلیف دے تو اس کا علاج مرہموں اور مُلَیِّن[7] تیلوں سے کیا جائے کوشش کی جائے کہ قبض نہ ہونے دیں۔ دوسرے مریضوں کے لئے اسبغول کو طب جدید نے بہترین قرار دیا ہے۔ اسبغول آنتوں میں جاکر پھول جاتا ہے جس سے قبض نہیں ہوتی اور یہ پاخانہ میں اپنی لیس شامل کر کے اس کے اخراج کو آسان بنا دیتا ہے۔شدید قبض کے مریضوں کو سناء مکی کی ولایتی گولیاں تجویز کی جاتی ہیں۔دو گولیاں رات سوتے وقت کافی رہتی ہیں۔ایک نسخہ میں اسبغول کے ساتھ سناء مکی بھی شامل ہوتی ہے جس سے دونوں مقاصد پورے ہو جاتے ہیں۔

بواسیر کا سارا زور نچلے حصہ پر ہوتا ہے۔اس لئے طب جدید میں ابتداء سے ہی ایسے مرہم تیار کئے جاتے رہے ہیں جن کو لگانے سے مسوں میں درد، جلن اور خارش رفع ہو جائیں۔ وہاں پر ورم نہ رہے اور اس طرح خون نہ بہے۔ برٹش فارماکوپیا میں افیون اور مازُو (ایک قسم کا بیج) سے بنا ہوا ایک مرہم UNG GALL CUM OPii تجویز کیا گیا تھا جو بے فائدہ ہونے کے باوجود خاصا مقبول رہا ہے۔گلیسرین اور ٹینک ایسڈ کی مرہم بھی شہرت رکھتی ہے۔ اب دواساز کمپنیوں نے مسوں کی سوزش کے علاج میں مختلف ادویہ کو ملا کر اپنی دانست میں آرام دینے والے نسخے تیار کئے ہیں۔ مرہم کسی ماہر حکیم یا حاذق ڈاکٹر سے تجویز کی جائے طب جدید میں قبض کے علاج کے علاوہ بواسیر کے مریضوں کو کھانے کی کوئی دوائی نہیں دی جاتی۔ گولیاں بازار میں ہوتی ہیں دعویٰ ہے کہ ان سے بواسیر ٹھیک ہو جاتی ہے۔ لیکن کسی کو شفایاب ہوتے نہیں دیکھا گیا۔ سوزش، پھوڑا یا دوسرے پیچیدگیوں کے لئے حالات کے مطابق علاج کیا جا سکتا ہے۔

انجکشن: پہلے اور دوسرے درجہ کی بواسیر جس سے خون بہتا ہو اس کو انجکشن سے فائدہ ہو سکتا ہے۔روغن بادام میں پانچ فیصد کاربالک ایسڈ ملا کر یہ دوائی مقعد میں اوزار سے ڈال کر بواسیر والی وریدوں کے مَنبَع (نکلنے کی جگہ) کے ساتھ جھلی کے نیچے ایک خصوصی سرنج اور سوئی سے cc4 داخل کیا جاتا ہے تاکہ وہاں پر ایک گومڑ بن جاتے ہیں اور یہ ابھار ورید ہ کو دبا کر اسے بند کر دیتا ہے۔اس طرح خون بہنا تو ایک دو دن میں بند ہو جاتا ہے اور اکثر مریض شفایاب ہو جاتے ہیں ۔لیکن یہ بھی باہر سے ہو ورنہ نیم مُلا ایمان کا خطرہ اور نیم حکیم جان کا خطرہ والا معاملہ ہو گا۔ سرجن ہونا چاہئے کیونکہ اسے درست جگہ پر اور صحیح طور پر لگانا ہر کسی کے بس کی بات نہیں ہے۔اناڑی لگانے والوں کے ہاتھوں سے افسوسناک حادثات اکثر دیکھنے میں آتے ہیں۔

---

[7] (طب) وہ دوا یا غذا جس سے قبض دور ہو اور پاخانہ بآسانی آجائے۔

آپریشن: اکثر ڈاکٹر بواسیر میں انجکشن لگانا پسند نہیں کرتے اگرچہ ان کے نزدیک اس کا بہترین اور پائیدار علاج آپریشن ہے۔ لیکن اس کے لئے بہت بڑے ماہر اور خداترس بندۂ خدا کی ضرورت ہے محض پیسہ اور ذرا مزدوری مد نظر ہو تو وہ اپنی عاقبت کی بربادی کرے گا اور مریض بھی شفایاب نہ ہو گا بلکہ اسے بددعادے گا۔

طبی علاج باب نمبر ا

طب یونانی میں مفید ادویہ کا ایک عظیم ذخیرہ موجود ہے۔ جس میں ہر بیماری اور حالت کے مطابق مناسب دوائیں موجود ہیں۔ اگر ایک سے فائدہ نہ ہو تو اس کے بدل میں دس بھی مل سکتی ہیں۔ لیکن شرط یہ ہے کہ نسخہ لکھنے والا دواؤں کے اثرات اور ان کی ماہیت سے آشنا ہو۔ مشہور اطباء کی بَیاض[8] سے نسخہ نقل کرنے والا کام علم کی ترقی میں رکاوٹ اور مریضوں کے لئے مفید نہیں ہوتا۔ اطباء قدیم نے بواسیر کے علاج میں زیادہ تر ایسی ادویہ استعمال کی ہیں جو پرانی قبض کو دور کرتی تھیں اس سے اکثر کو فائدہ ہوا۔ لیکن مقعد میں دوران خون کی سست رفتاری کا مسئلہ محتاج توجہ رہا۔ بہنے والے خون کو روکنے میں بکائِن (جڑی بوٹی) بڑی مفید ہے۔ آیورویدک طب کی یہ نہایت مفید دوائی خونی بواسیر میں دوسری دواؤں کے ساتھ مل کر خون بند کرنے میں لاجواب ہے۔ ایک مشہور نسخہ میں رَسَونت کو عرق گلاب میں کھرل کر کے اس میں تخم نیم، تخم بکائن اور گل ارمنی کو آب گندنا میں کھرل کر کے گولیاں بنائی جاتی ہیں۔

تخم نیم، تخم شفتالو اور رسونت کو آب ترب میں کھرل کر کے گولیاں بنائی جاتی ہیں۔ برادہ صندل، الائچی خورد، اندر شیریں اور تلخ، دم الاخوین پتّیس، مرجان بسد، کافور، سہاگہ کو مختلف صورتوں میں تیار کر کے شربت انجار یا شیرہ بارتنگ کے ساتھ دیا جاتا ہے۔

حکیم کبیرالدین کے مجرب نسخے

گندھک آملہ سار مدبر بہ شیر گاؤ	رسونت مصفوی	آردبندق ہندی
١تولہ	١تولہ	١تولہ
جوکھار	مغز تخم نیم	کشتہ سونامکھی دربرگ حنا
١تولہ	ڈیڑھ تولہ	٩ماشہ

کو پیس کر چنے برابر گولیاں بناکر دو گولی صبح شام مکھن میں ہمراہ عرق کاسنی دیں۔

ترپھلہ	مغز نیم یک سالہ	تخم تریب یکسالہ	رسونت مصفی
١٥تولہ	١٥تولہ	١٥تولہ	١٥تولہ

شکر سفید، تخم نیم اور مکھن ہر حکیم کے نسخہ میں پایا گیا۔

8) سادی یا لکھے ہوئے اوراق کی مجلد یا غیر مجلد کتاب جس میں چیدہ اشعار یا منتخب مضامین یا نسخے وغیرہ لکھے ہوں یا لکھیں (بیشتر چھوٹے سائز کی اور خصوصاً وہ جس کی جلد بندی یا سلائی چوڑائی میں کی گئی ہو)

مزید نسخے: بواسیر خونی کے علاج ہیں ہر طرح اس بات کی کوشش کریں کہ طبیعت نرم رہے اور قبض نہ ہونے پائے۔ اطریفل جو کہ بواسیر خونی کے لئے بارہا تجربہ میں آیا ہے اور مفید ثابت ہوا ہے۔ پوسٹ ہربز کابلی ۲ تولہ، پوست بیڑہ ۲ تولہ، پوست آئل ۳ تولہ، گوگل عمدہ ۷ تولہ پہلی تین چیزوں کو کوٹ کر چھان لیں اور گوگل کر آب گندنا (بھگاٹ) میں حل کریں اور ۳ چھچ شہد ملا کر جوش دیں جب قوام آجائے تو مندرجہ بالا چیزیں بھی ڈال دیں خوراک ۱ تولہ کھائیں۔

نسخہ جوبہ بواسیر: ہلیلہ کابلی ۱ تولہ مارذ سبز ۶ ہش گوگل عمدہ ۳ تولہ، ہربل ۹ ہش اول ہلیلہ کو گھی میں بھون لیں پھر مارز اور ہرمل سفوف کریں اور گوگل کو گندنا کے پانی میں حل کریں اور اس میں سب چیزوں کو گوندھ کر گولیاں بنادیں ہر روز ۳ ہش کھائیں مجرب و آزمودہ ہیں۔

دیگر جوبہ بواسیر: پوست آملہ، پوست ہلیلہ، پوست بیڑہ، ہلیلہ زنگی سب اشار برابر وزن کوٹ کر سفوف کریں اور برگ نیم کے ۵ تولہ پانی میں تر کر دیں اور دھوپ میں رکھیں جب خشک ہو جائے تو روغن زرد سے چرب کریں پھر مصبر ۱ تولہ کو آدھ سیرے پانی میں حل کریں اور سب اشیاء سفوف کردہ ڈال کر کھرل کریں جب گولی بنانے کے قابل ہو تو دانہ نخود (چنا) کے برابر گولیاں بنالیں ترکیب استعمال اس طرح ہے کہ دو ہش چھلکہ اسپغول میں ۲ گولیاں توڑ کر کھائیں اور اوپر سے پاؤ مغزہ دودھ ایک چھٹانک گھی ڈال کر پی جائیں ذائقہ کے لئے تھوڑا سے میٹھا ملا لیں جب خون بند ہو جائے تو اس میں ایک گولی روزانہ مکھن میں کھایا کریں۔

بواسیر خونی یا بادی

نسخہ حضرت ابوالحسن خرقانی رحمۃ اللہ علیہ

نسخہ: گوگل تیواج (اندر جو شیریں کے درخت کی چھال) پوست، ثمر بکائن، مغزنیب، لبلبہ سیاہ۔ ہر ایک ڈیڑھ تولہ رسونت ۳ تولہ مرچ سیاہ ڈیڑھ ماشہ۔

ترکیب: سوائے رسونت کے کُل دواؤں کو کوٹ چھان لیں اور رسونت کو تھوڑے پانی میں حل کر کے اس پانی میں سب ادویہ کا سفوف ملا کر کھرل کر دیں جس وقت گولی بنانے کے قابل ہو جائے۔ کافور ۲ رتی پیس کر اس میں ملا دیں اور جنگلی بیر کے برابر گولیاں بنالیں۔

استعمال: ایک گولی صبح ٹھنڈے پانی سے نہار منہ کھائیں۔ غذا میں گھی کھائیں، سرخ مرچ کم استعمال کریں صحت یابی کے ساتھ حسب توفیق حضرت شیخ ابوالحسن خرقانی رحمۃ اللہ علیہ کے نام کی نیاز دلائیں۔ ان شاء اللہ تعالیٰ دوبارہ کبھی نہیں ہوگی۔

نسخہ بواسیر خونی: آب مومی، عفز نیم ۲ تولہ، مغز بکائن واحد تولہ، قلمی شورہ ۲ تولہ، آب مولی کو خوب پکائیں کہ آدھ سیر پانی رہ جائے تو باقی اشیاء کو خوب پیس کر اس میں ملائیں اور گولیاں بقدر کنار صحرائی بنائیں اور ایک گولی ۲ وقت استعمال کریں ہمراہ دہی۔ ایچاء اور گھی مکھن زیادہ استعمال کریں۔

بواسیر ہر قسم: پھل تازہ وبکائن تازہ کو خوب کوٹیں اور جوائن ۵ تولہ اس پانی سے خوب کھرل کرلیں جب پانی جذب ہو جائے تو ایک کلو پانی نکالیں اور یہ بھی پتور اب جوائن نکالیں اور گو حیات بقدر کنار دشتی بنائیں پہلے روز ایک گولی دوسرے دن دو گولیاں اور تیسرے روز تین گولیاں کھائے بواسیر ہر قسم (شرطیہ)دور ہو گا تجربہ شدہ ہے اس ترکیب سے سیل ارزوق میں تازہ بنایا جاتا ہے۔

نسخہ برائے بواسیر خونی: رسوت ا تولہ، مقل ا تولہ، تخم گیندنا ا تولہ کوٹ کر چھان کر عرق گلاب بقدر ضرورت ملا کر چنے برابر گولیاں بنائیں۔ ۳ گولیاں رات کے وقت کھالیا کریں۔ گرم چیزوں سے پرہیز کریں۔

نسخہ دیگر برائے بواسیر خونی: معجون مقل ۶ ماشہ اول کھالیں اوپر سے بادیان ۵ ماشہ، مونیر منقیٰ ۹ دانہ، تخم کثوث ۳ ماشہ، عرق بادیان ۵ تولہ، میں پیس کر چھان کر گلقند آفتابی ۲ تولہ ملا کر پی لیں۔

باب ۲

طب نبوی ﷺ: بواسیر ان چند بیماریوں میں سے ہے جن کا علاج نبی ﷺ نے براہ راست عطا فرمایا اور اس سے بچاؤ کے متعدد طریقے بھی بتلائے۔ غذا کے نظام اوقات کا تعین فرما کر انہوں نے قبض کا بندوبست فرمادیا۔ بہترین ناشتہ وہ ہے جو صبح جلد کیا جائے رات کا کھانا جلد اور ضرور کھایا جائے۔ کھانے کے بعد پیدل سیر کی جائے اور دن میں بھی متعدد مرتبہ پیدل چلنے کی صورت پیدا کیجائے۔ خوراک میں سبزیوں کی شمولیت اور روٹی میں چھان کو شامل کرنے کو اہمیت دی۔ یہ تمام امور ہیں جن پر عمل کرنے والوں کو بواسیر نہ ہو گی۔ اگر ہو جائے تو پھر قبض کے بندوبست میں ایک ایسی دوا مرحمت فرمائی کہ وہ آج بھی جدید ترین سمجھی جاتی ہے۔ ایڈنبرا (Edinburg/ Adembra) میں بواسیر کے علاج پر تحقیق کرنے والوں کے مشاہدات کے مطابق ایسے مریضوں کے لئے بہترین جلاب سناء مکی ہے۔ کیونکہ یہ آنتوں میں خراش پیدا نہیں کرتا۔ اس سے اِسہال(دست) نہیں ہوتے۔ اسے کسی اندیشہ کے بغیر کافی عرصہ استعمال کیا جاسکتا ہے اور اس کے ردعمل سے قبض نہیں ہوتی۔

حضرت ابوالدرداء رضی اللہ عنہ روایت فرماتے ہیں۔

أُهْدِيَ إِلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ طَبَقٌ مِنْ تِينٍ، فَقَالَ: «كُلُوا» وَأَكَلَ مِنْهُ، وَقَالَ: لَوْ قُلْتُ: إِنَّ فَاكِهَةً نَزَلَتْ مِنَ الْجَنَّةِ قُلْتُ: هَذِهِ، لِأَنَّ فَاكِهَةَ الْجَنَّةِ بِلَا عَجَمٍ، فَكُلُوا مِنْهَا فَإِنَّهَا تَقْطَعُ الْبَوَاسِيرَ، وَتَنْفَعُ مِنَ النِّقْرِسِ (ابو بکر الجوزی)[9]

[9] (الطب النبوي لابن الجوزي، فصل في ذكر شيء من الأدوية والأغذية المفردة التي جاءت على لسانه صلى الله عليه وسلم مرتبة على حروف المعجم، حرف التاء، دار ارقم، ص219، دار الهلال بيروت)

حضور نبی اکرم صَلَّی اللّٰہ عَلَیْہِ وَسَلَّم کی خدمت میں انجیر کا ایک تھال تحفہ آیا۔ انہوں نے لوگوں کو کہا کہ اس میں سے کھاؤ۔ اگر کوئی کہے کہ اگر کوئی پھل جنت میں سے زمین پر آسکتا ہے؟ تو میں کہوں گا کہ یہی ہے۔ بلاشبہ یہ جنت کا میوہ ہے۔ اور اس میں کوئی شبہ نہیں اس کو کھاؤ کہ یہ بواسیر کو کاٹ کر پھینک دیتی ہے اور نِقرِس[10] میں فائدہ دیتی ہے۔

اسی روایت کو دیلمی، ابن السنی اور ابو نعیم نے حضرت ابوذر رضی اللہ عنہ سے بھی بیان کیا جس میں **تقطع البواسير** کی جگہ **يذهب با لبواسير** بھی آتا ہے۔[11]

انجیر میں گلوکوس والی مٹھاس کی مقدار 6.2 فیصد ہو سکتی ہے لیکن اگر یہ درخت پر پک چکی ہو تو مٹھاس کی مقدار 3.8 فیصد کے درمیان رہتی ہے۔ اس میں نشاستہ 'گلوکوس، لحمیات اور چکنائیوں کو ہضم کرنے والے خامرے معقول مقدار میں ملتے ہیں۔ اس لئے کھانے کے بعد انجیر کھانے سے ہضم ہو جاتا ہے۔ جن لوگوں کو کھانے کے بعد پیٹ میں بوجھ ہوتا ہے انکو اس کے کھانے سے آرام آجاتا ہے اور پیٹ سے ہوا نکل جاتی ہے۔

فوائد انجیر: انجیر بنیادی طور پر قبض کُشا ہے۔ اس میں ایک خاص قسم کا دودھ ہوتا ہے جو مُلَیِّن (قبض کُشا) اثرات رکھتا ہے۔ انجیر میں پائے جانے والے چھوٹے چھوٹے دانے معدہ کے تیزابوں میں جاکر پھول جاتے ہیں اور اس طرح آنتوں میں بوجھ کی کیفیت پیدا کر کے قبض کشائی کا باعث بنتے ہیں۔

حکیم جالینوس کہتا ہے کہ انجیر اور کلونجی کو نہار منہ کھانے والا زہروں کے اثر سے محفوظ رہتا ہے۔[12] انجیر بھوک لگانے والی، سکون آور، دافع سوزش و آرام، ملین، جسم کو ٹھنڈک پہنچانے والی اور مخرج بلغم ہے۔ کچھ مدت کھائی جائے تو پتہ اور گُردوں سے پتھریاں گلا کر نکال دیتی ہے۔ محمد احمد ذہنی اسے پیاس کو مٹانے والا اور آنتوں کو نرم کرنے والا قرار دیتے ہیں۔

حضور نبی اکرم صَلَّی اللّٰہ عَلَیْہِ وَسَلَّم نے بیماریوں کے علاج میں اکثر اوقات غذائی عناصر کو استعمال فرمایا ہے۔ جب وہ کسی غذا کو دوا کے طور پر دیتے ہیں تو اسے نہار منہ کھانے کا مشورہ دیتے ہیں۔ اس طرح وہ پوری مقدار میں جذب ہو کر آنتوں اور جسم کے اندر اپنے اثرات (تیزی سے تحلیل ہونے) کا پورے اطمینان سے مظاہرہ کر سکتی ہے۔ نہار منہ ۶،۵ دانے انجیر کھانے سے پیٹ کی جملہ خرابیوں کی اصلاح کے ساتھ خون کی نالیوں اور دوسرے غیر ارادی عضلات سے بوجھ کو ختم کرتی ہے۔ ہم نے اسے پتے اور گردوں کی پتھریوں کو نکالنے کے ساتھ ذیابیطس شوگر کے مریضوں میں خون کی نالیوں کی بندش از حد مفید پایا ہے۔

جب کسی مریض کا کھانا وقت پر ہضم ہو گا۔ اس کی خون کی نالیوں سے غلاظت نکل جائے گی اور جگر کی اصلاح ہونے کے ساتھ قبض نہ رہے گی تو بواسیر کا ختم ہو جانا ایک لازمی نتیجہ ہے انجیر بواسیر کے تمام اسباب کو ختم کر دیتی ہے۔ انجیر کے کھانے کی ایک صورت تو یہ ہے کہ اسے نہار منہ کھایا جائے اور اگر ایسا ممکن نہ ہو تو کھانے سے آدھ گھنٹہ پہلے کھالیا جائے۔

---

[10] (طب) پاؤں کے انگوٹھے کے درد کا نام، ایک قسم کے شدید درد کا نام جو پیروں کی انگلیوں اور ٹخنوں میں ہوتا ہے اور ہاتھ یا پاؤں میں سوجن بھی ہو جاتی ہے، گٹھیا کا مرض، جوڑوں کا درد

[11] (سبل الهدى والرشاد في سيرة خير العباد. جماع أبواب سيرته صلى الله عليه وسلم في الطب. الباب الرابع والثلاثون في علاجه صلى الله عليه وسلم الباسور. 189/12. دار الكتب العلمية بيروت – لبنان. الطبعة: الأولى، 1414 هـ 1993 م)

[12] (الطب النبوي لابن الجوزي . فصل في ذكر شيء من الأدوية والأغذية المفردة التي جاءت على لسانه صلى الله عليه وسلم مرتبة على حروف المعجم . حرف التاء . دار ارقم . ص219. دار الهلال بيروت)

حضرت علقمہ بن عامر رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا:

علیکم بزیت الزیتون کلوہ وادھنوا بہ فإنہ ینفع من البواسیر [13] (ابن الجوزی)

تمہارے لئے زیتون کا تیل موجود ہے اسے کھاؤ اور لگاؤ کیونکہ بواسیر میں فائدہ دیتا ہے۔

حضرت علقمہ کے بھائی عقبہ بن عامر رضی اللہ عنہ بھی ابن السنی اور ابو نعیم کی اسی مضمون کی ایک روایت بیان کرتے ہیں جس میں بواسیر کی جگہ "الباسور" منقول ہے۔[14] باسور کا پھوڑا مقعد میں شگاف ڈال کر وہاں پر ہمیشہ رستا رہتا ہے۔ کسی ڈاکٹر نے اس پھوڑے کا کبھی بھی دواؤں سے علاج نہیں کیا۔ اس کا علاج اپریشن ہے اور وہ اذیت ناک ہونے کے علاوہ نامکمل۔ کیونکہ اکثر مریضوں کو دوبارہ شکایت ہو جاتی ہے۔ ہم نے بواسیر کے رسنے والے مسوں، باسور اور مقعد کی سوزش کے زخموں کے لئے ایک اور حدیث مبارکہ سے سند لے کر یہ مرکب تیار کیا ہے۔

برگ مہندی (پیس کر)	50 گرام
روغن زیتون	250 گرام

ان کو اچھی طرح ملا کر ۵ منٹ ابالنے کے بعد چھانے بغیر کھلے منہ کی کسی ڈبیہ میں رکھ لیا گیا۔ رات سونے سے پہلے مریض اسے اپنے مسوں پر اور روئی سے تھوڑا اندر کی طرف لگالیتا ہے اسی طرح صبح اٹھ کر یہ تیل لگایا جاتا ہے۔ اللہ کا فضل رہا کہ ہر مریض کو سات دن سے کم عرصہ میں تمام شکایت جاتی رہیں۔ اضافی طور پر سوتے وقت بڑا چمچہ خالص تیل پلایا بھی جاتا رہا۔

قرآن مجید نے اسبغول والے اثر کے حامل ریحان کی تعریف کی ہے۔ حضور نبی پاک ﷺ نے چھنے ہوئے آٹے کی روٹی ناپسند فرما کر چھان کو اس میں دوبارہ شامل کروایا۔ اب ایک امریکی فرم (FIRM) نے آٹے کے چھان اور اسبغول کو ملا کر (FIBERAD) کے نام سے ایک مرکب تیار کیا ہے جو پرانی قبض کا علاج کرتے ہوئے بواسیر کے لئے تریاق (علاج) ہے۔ صد افسوس کہ ہم نے چیز کو توجہ نہ دی دوسروں نے اسے اپنا لیا۔

آسان نسخہ بواسیر: مریض اگر دن کے وقت انجیر کھائے سوتے وقت تیل پی لے اور اگر مسوں پر کوئی مقامی علامات ہوں تو وہاں تیل لگائے اس کے بعد بواسیر کی تکلیف باقی نہیں رہ سکتی۔ جہاں تک اس کے بطور مرض کا تعلق ہے انجیر کافی مدت تک کھانا ضروری ہے۔ قبض کے باقاعدہ علاج کے ساتھ ساتھ جگر کی اصلاح کے ساتھ ادویہ کی ضرورت بھی پڑ سکتی ہے جن کا تذکرہ پیٹ کی متعلقہ بیماریوں کے ساتھ کیا جا چکا ہے۔

بواسیر کے تعویذات وعملیات

(ا) ہر صبح کو دو سنتوں میں فاتحہ شریف کے بعد رکعت اولیٰ میں سورۃ الم نشرح اور رکعت ثانیہ میں سورۃ "اَلَمْ تَرَ كَيْفَ" بلاناغہ۔

برائے بواسیر مفید:

---

[13] (الطب النبوي للذهبي، ص58، مصطفى البابي الحلبي)

[14] عليكم بزيت الزيتون فكلوه وادهنوا به فإنه ينفع من الباسور

(سبل الهدى والرشاد في سيرة خير العباد، جماع أبواب سيرته صلى الله عليه وسلم في الطب، الباب الرابع والثلاثون في علاجه صلى الله عليه وسلم الباسور، 189/12، دار الكتب العلمية بيروت–لبنان، الطبعة: الأولى، 1414 هـ 1993 م)

(۲)استنجاء کرنے کے بعد مٹی کو پکڑ کر یہ دعا پڑھے اور ہاتھ پر دم کرے اور ہاتھ کو مٹی پر پھیرے۔ دعا یہ ہے:

خواجه عبد الله برزنجي تازی سوار ديوان بيابانی رحمةالله تعالیٰ عليه ۔ [15]

دافع بواسیر خونی وبادی:

(۳)ہر روز دو رکعت نماز پڑھے اول رکعت میں بعد الحمد و سورہ کے اَسْتَغْفِرُ اللّٰهَ رَبِّي مِنْ كُلِّ ذَنْبٍ وَّ اَتُوْبُ اِلَيْهِ سُبْحَانَ اللّٰهِ وَبِحَمْدِهٖ ایک بار پڑھے چند روز ایسا کرنے سے ان شاء اللہ تعالیٰ اس موذی مرض سے نجات آجائے گی۔ پڑھنے کا وقت بعد طلوع آفتاب بہتر ہے۔ [16]

فائدہ: درود شفاء یا نقش درود شفاء پر چینی کی پلیٹ پر لکھ کر خونی وبادی بواسیر کے لئے پلائے اور اوپر کی عبارت بھی ساتھ میں لکھے دن میں کم سے کم ۳ پلیٹ پلائی جائیں یعنی نقش درود شفاء ہر مرض کے لیے مجرب المجرب ہے اب یہ کام حکیم کا ہے کہ کسی نسخہ میں کوئی دوا بڑھائے اگر کسی مریض پر آسیب وغیرہ کا خلل ہو تو اسی نقش کے ساتھ یا پشت پر نقش سیفی کندہ کرا کر مریض کو پلایا جائے بلکہ ہر نقش کے ساتھ درود شفاء دی جائے تو اور زیادہ فائدہ ہو گا۔

(۴)فجر کی دو سنت کی پہلی رکعت میں سورۃ الم نشرح دوسری رکعت میں الم تر کیف پڑھنا۔ اس کا ناغہ ہو تا زم زلیت یا جب بواسیر کا خاتمہ ہو جائے۔

(۵)بعد فراغت از پائخانہ مٹی کے صاف ستھرے تین ڈھیلے مقعد پر پھیرنے یہ ہمیشہ عمل میں لانے سے بواسیر کی بیماری نہیں ہوتی اگر ہوئی تو دفع ہو جائیگی۔

(ان شاء اللّٰہ)

(۶)ایک دانہ راکھ کا سوراخ وار لیکر ۳ مرتبہ اول آخر درود شریف پڑھے اور اکیس ۲۱ مرتبہ آیۃ" صُمٌّۢ بُكْمٌ عُمْیٌ فَهُمْ لَا یَرْجِعُوْنَ "[17] شروع چاند میں بعد نماز پڑھے اور وہ راکھ کمر میں باندھے۔ (شمع شبستان)

برائے بواسیر خونی:

۱۵۲	٦٦	۲۹۳	۲۸۹
۱۵۲	٦٦	۲۹۳	۲۸۹
۱۵۲	٦٦	۲۹۳	۲۸۹

یہ نقش پان پر لکھ کر گڑ میں لپیٹ کر مریض کو چالیس روز کھلائے ان شاء اللہ خاطر خواہ شفاء ہو گی۔ یہ نقش مجربات سے ہے چاہے کہ بدھ کے دن سے یہ عمل شروع کریں۔ [18]

ناف کاٹنا: وَ جَعَلْنَا مِنْۢ بَیْنِ اَیْدِیْهِمْ سَدًّا وَّ مِنْ خَلْفِهِمْ سَدًّا فَاَغْشَیْنٰهُمْ فَهُمْ لَا یُبْصِرُوْنَ [19]

---

15) (شمع شبستانِ رضا از اقبال احمد نوری، حصہ اول، ص20، روحانی پبلشرز، نورانی مسجد، مین بازار شام نگر چوبرجی، لاہور)

16) (شمع شبستانِ رضا از اقبال احمد نوری، حصہ اول، ص20، روحانی پبلشرز، نورانی مسجد، مین بازار شام نگر چوبرجی، لاہور)

17) (البقرۃ:18)

18) (شمع شبستانِ رضا از اقبال احمد نوری، حصہ دوم، ص92، روحانی پبلشرز، نورانی مسجد، مین بازار شام نگر چوبرجی، لاہور)

19) (یس:9)

اس آیت کو لکھ کر ناف پر باندھے موم جامہ کرلے۔

دیگر پندرہ نقش: یہ نقش ہر کام کے لئے مجرب ہے۔خاص کر ناف کے لئے بہت مفید ہے چاہیے کہ لکھ کر اگر مرد ہو تو سیدھے ہاتھ میں اور عورت ہو تو الٹے بازو پر باندھے اور اگر درد سر ہو اور اس سے پریشان ہو تو چاہیے شروع ماہ کے پہلے اتوار کو لکھے پھر ۳مرتبہ درود پاک ۳بار قل ھو اللّٰہ احد مکمل پڑھ کر تعویذ پر دم کرے اگر سر میں درد ہو ناف ہٹی ہو تو بازو پر باندھے۔[20]

نقش یہ ہے:

یا جبریل ۷۸۶ یا میکائیل

٦	١	٨
۷	۵	٣
٢	٩	٤

یا اسرافیل یا عزرائیل

فقط والسلام

وصلی اللّٰہ تعالیٰ علیٰ حبیبہ الکریم الامین وعلیٰ آلہ واصحابہ اجمعین

مدینے کا بھکاری

الفقیر القادری ابوالصالح محمد فیض احمد اُویسی رضوی غفرلہٗ

۲۹ شعبان المعظم ۱۴۲۷ھ

بہاول پور (بعد صلوٰۃ العشاء) پاکستان

[20] (شمع شبستانِ رضا از اقبال احمد نوری، حصہ اول، ص 21، روحانی پبلشرز، نورانی مسجد، مین بازار شام نگر چوبرجی، لاہور)